Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۲۶ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۳ جمادی الاول ۱۳۵۸ھ مطابق یکم جولائی ۱۹۳۹ء جلد ۵۱

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	منظوری ٹھیکہ مواضعات ۔	۲ تا ۵	۵	منظوری رخصت مسٹر حسن حسین الدین صاحب بیرسٹر ایٹ لا	۷
۲	” اضافہ گریڈ مسٹر ابرار احمد خاں صاحب اکسٹرا انجینیر و مسٹر ڈی کروز صاحب سپرنٹنڈنٹ ٹیلیفون	۵	۶	” لفٹنٹ سید حسین صاحب رضوی میڈیکل افسر رامپور اسٹیٹ فورسیز	”
۳	منظوری اضافہ گریڈ صاحب فائنانس سکریٹری بہادر	۶	۷	توسیع ملازمت منشی کھن لال صاحب جلد ساز	”
۴	توسیع مدت ملازمت عالیمرتبت صاحبزادہ مسٹر	”	۸	” مسٹر گنگا شنکر ڈپٹی ڈائرکٹر صاحب زراعت	۷ و ۸

آرڈرزان اسٹیٹ کونسل رامپور

۱	منظوری الاونس کارکردگی عہدہ سکریٹری تعلیمات به اسپکٹر صاحب مدارس عہدہ بہ مسٹر کرشن گوپال صاحب	۹	۲	منظوری اضافہ گریڈ مسٹر عبدالجبار خاں صاحب انجنیر روڈس	۹

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم

(مسلہ) داخلہ ۲۲ جون ۱۹۳۹ء

رپورٹ منظور ہے۔ سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ بعد اجرائے احکام اصل کاغذات ریونیو آفس کو بھیجدیئے جائیں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — میر سالار

جناب عالی

بصد ادب گزارش ہے کہ بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم کا منشائے مبارک ہمیشہ اپنی رعایا کی فلاح وبہبود رہا ہے۔ حال میں مستاجری سسٹم مسدود ہوجانے کے بعد مستاجری پیشہ رعایا کو گونہ مصائب کا سامنا ہوا جس کا احساس فوراً ہی سرکار عالی نے فرمایا۔ اور ان مشکلات کو جلد از جلد اس طرح دور فرمایا گیا کہ قواعد ٹھیکہ تحت قانون

قبضہ اراضی ناممیوں

مرتب فرماکر منظور فرمایا گیا۔ اور اس قانون کے نفاذ کے بعد رامپور کے طبقہ مستاجری کی مشکلات ایک بڑی حد تک دور فرمادی گئیں۔ چنانچہ سال گزشتہ میں چالیس مواضعات ٹھیکہ میں دیئے جانے کے واسطے منتخب فرمائے گئے تھے جن کے منجملہ چوبیس کا ٹھیکہ بحکم ۲۵ اگست ۱۹۳۸ء متعلقہ اشخاص کو مرحمت فرمادیا گیا تھا۔ جن میں سے ایک موضع جبت پورہ تحصیل شاہ آباد کا ٹھیکہ اس بنا پر منسوخ فرمادیا گیا کہ محمد حنیف خاں موضع کی تکمیل ضمانت سے قاصر رہے۔ اس طرح پر ۲۳ تیئیس مواضعات کا ٹھیکہ عطا فرمایا گیا اور بقیہ سولہ مواضعات انتظام طلب باقی رہے ان سولہ مواضعات کے منجملہ ایک موضع شرکری تحصیل سوار ماٹ کمیٹرہ بلاک میں آجانے کی بنا پر فہرست میں درج نہیں کیا گیا۔ اور بقیہ پندرہ مواضعات ٹھیکہ میں دیئے جانے کو باقی رہ گئے جن کا اعلان اب گزشتہ ۱۱ مارچ ۱۹۳۹ء میں کرایا گیا۔ ان پندرہ مواضعات کے منجملہ بی کھجوریہ تحصیل بلاسپور اور گنگاپور تحصیل ملک دو مواضعات ایسے ہیں کہ ان کا انتظام خام تحصیل ہی میں رہنا مناسب ہوگا۔ اس لئے کل تیرہ مواضعات قابل عطا باقی رہ گئے۔ لیکن چونکہ سال گزشتہ میں چالیس

مواضعات کو ٹھیکہ میں دیے جانے کا اعلان
فرمایا جا چکا ہے۔ اور چونکہ بیس مواضعات اس
سلسلہ میں گزشتہ سال عطا ہو کر سولہ مواضعات
باقی رہتے ہیں۔ اس طرح پر ان سولہ دیہات
کا ٹوٹل پورا کرنا بھی ضروری ہے۔ لہٰذا بجائے
بجوریہ کلاں۔ گنگا پور سرکڑی مذکورہ بالا کے حسب
ذیل تین دیہات دیگر شل ان ہی مواضعات کے
تجویز کئے جا کر استدعا ہے کہ ان ہر سہ مواضعات
کو ٹھیکہ میں بجائے دیہات مذکورہ دیے جانے
کی منظوری صادر فرمائی جائے۔

(۱) سرائے بلاس پور

(۲) پنوڑیہ بلاس پور

(۳) بالس کھیڑہ بلاس پور

مواضعات کے سلسلہ میں دو سو تریسٹھ (۲۶۳)
عرضیاں اس مارچ ۱۹۳۹ء تک موصول ہوئیں
ان جملہ عرائض کے متعلق جملہ تحصیلات سے بذریعہ
فرد فلیگ (الف) نہایت تدقیق کے ساتھ
جانچ کرائی گئی۔ جس کے ملاحظہ سے واضح ہو گا۔
کہ ہر عرضی گزار کا مکمل ریکارڈ جمع کئے جانے کی
کہاں تک کوشش کی گئی ہے۔ اس کے بعد
ہر عرضی پر عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر
نے فرداً فرداً غور کیا ہے

(۲) انتخاب میں حسب ذیل امور پیش نظر
رکھے گئے ہیں۔

(۱) یہ کہ عرضی گزار اگر مال گزار ہے تو ۱۳۴۶ف
سے مالگزاری اس نے وقت پر ادا کی ہو

(۲) یہ کہ اس کا سلوک کاشتکاران کے
ساتھ اچھا رہا ہو

(۳) یہ کہ اس نے اپنے کسی موضع کی حالت
خراب نہ ہونے دی ہو۔

(۴) یہ کہ سیاسیات میں کوئی حصہ نہ لیا

(۵) یا اگر درخواست گزار کے پاس
مال گزاری نہیں ہے
تو اس سلسلہ میں کافی طور پر اطمینان
کر لیا گیا ہے کہ واقعی ایسے عرضی کنندہ
کو طبقہ کاشتکاران سے خاص شغف ہے
اور اس میں ٹھیکہ لینے کی بھی واقعی
صلاحیت پائی جاتی ہے۔

(۶) اس سلسلہ میں یہ امر بھی خاص طور پر ملحوظ رکھا
گیا ہے کہ جو درخواست گزار ٹھیکہ
کے موضع کے ساتھ ساتھ ایک موضع
سی سالہ اسکیم کا بھی بغرض آبادی
لے گا۔ اس کو خاص طور پر ترجیح
دی جائیگی۔ اس شرط کے ماتحت
اکثر درخواستیں گزر چکی ہیں۔ جو
زیر تحقیقات ہیں اور جنکی رپورٹ
آئندہ پیش کی جائے گی۔ اس طرح
پر آبادی طلب مواضعات میں
بھی ترقی ہو سکے گی۔

(۳) غرض کہ ان تمام امور پر کافی غور کرنے کے بعد سولہ
عرضی گزاران کو ٹھیکہ دیے جانے کی سفارش
کی جا رہی ہے جن کی فہرست بغرض ملاحظہ انور

منسلک ہذا ہے۔ ترقی خواہ مستدعی ہے کہ
پیشگاہ ہمایوں سے من ابتدائے ۱۳۴۷ف
ان مواضعات کو ڈہ سالہ ٹھیکہ پر دیئے جانے
کی منظوری صادر فرمائے جانے کا حکم
شرف نفاذ پائے۔ نیز منظوری کے ساتھ
ساتھ یہ شرط قائم فرمائی جائے کہ جس شخص نے
خلاف حکومت سیاسیات میں حصہ لیا ہوگا۔
اس کے متعلق پولیس سے رپورٹ آجانے
پر اس کا حکم ٹھیکہ منسوخ متصور ہوگا۔

(۴) منظوری ٹھیکہ صادر ہو جانے کے بعد تجویز
جمع کی جائے گی۔ اور بقیہ تکمیلات امانت ہر نوبت
وغیرہ عمل میں آئیں گی۔

(۵) خواجہ منظور الحسن خانساماں دیرینہ تجربہ کار
متاجر ہیں۔ اور اس فہرست میں ان کا ہی انتخاب
کیا گیا ہے۔ اس لئے بحیثیت ملازم سرکار
ان کو ٹھیکہ دیئے جانے کی بصورت خاص
منظوری پیشگاہ ہمایوں سے صادر ہونے کی
ضرورت ہے

(۶) حکم منظوری کے ساتھ یہ حکم بھی صادر ہو جانے
کی ضرورت ہے کہ اشخاص مندرجہ فہرست
منسلکہ ہذا میں سے ہر شخص ایک ایک سالہ موضع بغرض
آبادی ضرور لے گا۔ چونکہ یہ سولہ مواضعات
جو اس وقت ٹھیکہ داران کو دیئے جا رہے
ہیں سب آباد ہیں۔ اور دیہات نئی سالہ جو
تجویز کئے گئے ہیں۔ وہ آبادی طلب ہیں
اس لئے ان آبادی طلب مواضعات میں
درخواستگذاران کو اپنی کارگزاری
دکھانے کا خاص موقعہ ملے گا۔ اور
اس طرح پر وہ اپنا نفع اور آبادی ریاست
میں ترقی کر سکیں گے۔

زیادہ حد ادب۔
دولت و اقبال جاوید باد

ضمیمہ

ترقی خواہ دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر

کاغذات ہذا بغرض اجرائے احکام ضابطہ
بخدمت میر منشی صاحب اجلاس ہمایوں (مختصر) مرسل ہوں
ایک نقل بغرض اشاعت گزٹ اسٹیٹ پریس کو
مرسل ہو۔ ۲۵ جون ۱۹۳۹ء

دستخط صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر

فہرست مواضعات
جنکو ٹھیکہ میں من ابتدائے ۱۳۴۷ف دیا جانا تجویز کیا گیا

نمبر شمار	نام	نام موضع مع تحصیل
۱	محمد سعادت یار خاں	حبش پورہ شاہ آباد
۲	محمد حسین خاں عرف تہو خاں	گدی نگلی سوار
۳	باقر رضا خاں	بل کھیڑہ بلاسپور
۴	گوہر علی خاں۔ مبارک علی خاں	دہاڈی بزرگ بلاسپور
۵	لفٹنٹ کرنل دلاور حسین خاں پنشنر	مصطفی آباد نگری

نمبر شمار	نام	نام موضع معہ تحصیل
۶	احمد علی خاں	سرائے بلاسپور
۷	ضیاء الدین خاں۔	سنڈیہ رسول پور۔ ٹانڈہ
۸	عزیز احمد خاں۔ ظہور احمد خاں	بھوٹ بلاسپور
۹	میجر عبد الرشید خاں پنشنر	خوشحال پور۔ شاہ آباد۔
۱۰	پنڈت رام سروپ۔ پنڈت جگدیش نرائن	باس کھیڑہ بلاسپور
۱۱	گوپی چند	انگا بلاسپور
۱۲	بدیع الدین خاں۔ محی الدین خاں	پنوڑیہ بلاسپور
۱۳	عنایت علی اخلاقی	دیبی پورہ "
۱۴	سلطان حسن خاں	نادر گنج۔ شاہ آباد
۱۵	خان ساماں منظور حسن	دھنورہ۔ "
۱۶	نعیم الدین خاں	ڈکی بلاسپور

دستخط عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر

حکم

مورخہ ۲۳ جون ۱۹۳۹ء

(شملہ)

حسب صراحت عرضداشت عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مسٹر امیر احمد خاں الکٹرک انجنیر و سٹرڈکروز سپرنٹنڈنٹ ٹیلیفون کے اضافہ گریڈ کی منظوری دیجاتی ہے۔ صرشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض | جناب عالی | میسانہ

قلعہ معلیٰ، بالخصوص کمپاس ہمایوں کے ٹیلیفون میں خرابی ہونیکی وجہ سے بتاریخ ۲۸ جون ۱۹۳۸ء پیشگاہ ہمایوں سے حکم صادر ہوا تھا کہ مسٹر امیر احمد خاں الکٹرک انجنیر اور مسٹر ڈکروز سپرنٹنڈنٹ ٹیلیفون کا اضافہ گریڈ سالانہ روک دیا جائے۔ صیغہ سے مناسب تدابیر اور اصلاحات کی فوری کارروائی شروع کردی گئی تھی۔ جب سے ٹیلیفون اچھی طرح کام دے رہے ہیں۔ اور اس وقت تک کوئی شکایت پیدا نہیں ہوئی۔

ترقی خواہ نے نسبت معافی قصور و عطائے منظوری اضافہ گریڈ بحضور اعلیٰ حضرت دام اقبالہم و ملکہم زبانی عرض کیا تھا۔ جس پر پیشگاہ ہمایوں سے اجازت فرمائی گئی۔ کاغذات بغرض منظوری ضابطہ پیش کرنے میں بدیں وجہ تاخیر ہوئی۔ کہ مسٹر ڈکروز کی توسیع مدت ملازمت کے کاغذات زیر دوران تھے اب انکی ملازمت میں یکم مئی ۱۹۳۹ء سے ایک سال کی توسیع بحکم ۵ رجون ۱۹۳۹ء ہوگئی ہے۔ ہر دو صاحبان مذکورہ بالا کو یکم مئی ۱۹۳۹ء سے مزید دس دس روپیہ ماہوار اضافہ گریڈ کا استحقاق حاصل ہوگیا ہے۔ اور بجٹ میں بھی رقم منظور ہوچکی ہے۔

کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور پرنور میں پیش ہیں۔ ترقی خواہ ملتمس ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری عطائے اضافہ گریڈ بہ مسٹر امیر احمد خاں الکٹرک انجنیر و مسٹر ڈکروز سپرنٹنڈنٹ ٹیلیفون بابت سال گزشتہ و بابت سال رواں از یکم مئی ۱۹۳۹ء شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب

آفتاب دولت واقبال تاباں ودرخشاں باد

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۲۰ رجون ۱۹۳۹ء

حکم: واقع ۲۳ رجون ۱۹۳۹ء

(شملہ)

حسب استدعائے عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔ صاحب فائنانس سکریٹری بہادر کی تنخواہ میں یکم مئی ۱۹۳۹ء سے اضافہ گریڈ پندرہ روپیہ ماہوار کی منظوری دی جاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض میرساند

جناب عالی

تمام اسکیل سکریٹری صاحبان بہادر مار۔ حب ۔ صاحب ۔ منظور شدہ ہے لیکن بسلسلہ منظوری بجٹ سال گزشتہ عہدہ صاحب فائنانس سکریٹری بہادر کا گریڈ ابتدائی تنخواہ چارسو پانچ روپیہ ماہوار قرار پایا ہے۔

اور یہ الفاظ تحریر ہیں کہ:

"اضافہ گریڈ حسب قاعدہ ملتا رہیگا"

اس کے بموجب صاحب فائنانس سکریٹری بہادر کو یکم مئی ۱۹۳۹ء سے پندرہ روپیہ ماہوار اضافہ گریڈ پانے کا استحقاق حاصل ہوگیا ہے۔

عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر نے منظوری کے لئے سفارش کی ہے

کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔ ترقی خواہ مستدعی ہے کہ بپیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری عطائے اضافہ گریڈ پندرہ روپیہ ماہوار بہ تنخواہ صاحب فائنانس سکریٹری بہادر از یکم مئی ۱۹۳۹ء مشرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب

آفتاب دولت واقبال تاباں باد

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
(مورخہ ۲۰ رجون ۱۹۳۹ء)

حکم: واقع ۲۳ رجون ۱۹۳۹ء (شملہ)

حسب رپورٹ عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔ عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی مدت ملازمت میں بشرائط موجودہ ایکسال کی توسیع منظور کیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — جناب عالی — میرساند

صاحبزادہ عبدالجلیل خاں صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر یو۔پی کی خدمات ریاست ہذا میں بعہدہ ہوم منسٹر کیلئے ۱۲ نومبر ۱۹۳۷ء سے دو سال کیواسطے حاصل کیگئی تھیں۔ حسب ایماء ہمایوں گورنمنٹ سے ایکسال کی مزید توسیع کے بارہ میں مراسلت کیگئی۔ گورنمنٹ نے بشرائط موجودہ ایک سال کی توسیع تاریخ ختم مدت سے منظور کر لی ہے۔ لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ بپیشگاہ ہمایوں حکم منظوری شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب۔ دولت واقبال ترقی باد

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۲۰ رجون ۱۹۳۹ء

حکم

واقع ۲۸ر جون سنہ ۱۹۳۹ء

(شملہ)

مزید عرضداشت عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مع رپورٹ عالیمرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر باشدعائے صدور حکم منظوری رخصت با وصول نصف تنخواہ پندرہ یوم مطلوبہ عالیمرتبت مسٹر جسٹس معین الدین صاحب بہادر انصاری از ۳۰ر جون تا ۱۴ر جولائی سنہ ۱۹۳۹ء بغرض روانگی لکھنؤ بضرورت نجی حسب اتفاق مصدقہ صیغۂ فائنانس بدیں صراحت کہ زمانہ رخصت میں عالی مرتبت مسٹر جسٹس مشرف الزماں صاحب بہادر علاوہ اپنے کام کے عالیمرتبت مسٹر جسٹس معین الدین صاحب بہادر انصاری کا کام بھی انجام دیں گے

حکم

رپورٹ منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم

واقع ۲۸ر جون سنہ ۱۹۳۹ء

(شملہ)

مزید عرضداشت عالی مرتبت صاحب چیف کمانڈنٹ وملٹری سکریٹری بہادر باشدعائے صدور حکم منظوری رخصت رعایتی ایک ماہ مطلوبہ لفٹننٹ شاہد حسین خاں صاحب میڈیکل آفیسر رامپور اسٹیٹ فورسیز از یکم اگست سنہ ۱۹۳۹ء بکارکنی ڈاکٹر مہابیر پرشاد صاحب۔ بزمانہ رخصت

حکم

عرضداشت منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم

واقع ۲۰ر جون سنہ ۱۹۳۹ء

(شملہ)

مسعودہ تحریر عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر موسومہ صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر متعلق ریٹائرمنٹ منشی لچھمن لال میر محاسب اجلاس ہمایوں بسبب پیرانہ سالی۔ از یکم مئی سنہ ۱۹۳۹ء

حکم

رپورٹ ملاحظہ ہوئی۔ لچھمن لال کی سروس میں ایک سال کی توسیع منظور کی جاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم

واقع ۲۸ر جون سنہ ۱۹۳۹ء

(شملہ)

رپورٹ منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — میر سانند

جناب عالی

قبل ازیں پیشگاہ معلیٰ سے بحکم مسعودہ ۳ مارچ سنہ ۱۹۳۹ء مسٹر گیا شنکر ورما ڈپٹی ڈائرکٹر صاحب زراعت کی ملازمت میں ایک سال کی توسیع از یکم مارچ سنہ ۱۹۳۹ء منظور فرمائی جاچکی ہے۔ جس کی مدت ۲۹ فروری سنہ ۱۹۴۰ء کو ختم ہوجائے گی۔ لیکن عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی جداگانہ تجویز کے مطابق ڈپٹی ڈائرکٹر صاحب زراعت کی خدمات ایک سال کے لئے یکم مئی سنہ ۱۹۳۹ء سے بحکم ہمایوں مسعودہ ۹ مئی سنہ ۱۹۳۹ء نیکرڈیز کو بسلسلہ فارم نیشکر منتقل ہوچکی ہیں۔ جس کی مدت ۳۰ اپریل سنہ ۱۹۴۰ء کو ختم ہوگی۔ چنانچہ اس سلسلہ میں عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کا معروضہ ہے کہ چونکہ منتقلی خدمات منجانب ریاست تا ۳۰ اپریل سنہ ۱۹۴۰ء منظور فرمائی جاچکی ہے۔ لہذا زمانہ توسیع ملازمت بھی اسی کے مطابق منظور فرمایا جائے۔

ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم توسیع ملازمت ڈپٹی ڈائرکٹر صاحب زراعت بجائے یکم مارچ سنہ ۱۹۳۹ء تا ۲۹ فروری سنہ ۱۹۴۰ء از یکم مارچ سنہ ۱۹۳۹ء تا ۳۰ اپریل سنہ ۱۹۴۰ء شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔

دولت واقبال جاوید باد

ضمیمہ

عریضہ

ترقی خواہ وستمند عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۹ جون سنہ ۱۹۳۹ء

آرڈرز آن کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈر آن کونسل (رامپور اسٹیٹ) :- ۲۲ جون سنہ ۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۹ جون سنہ ۳۹ء میں عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز میں خلاصہ پیش ہوئی کہ سید اسرار حسین صاحب بی ایس-سی-بی-ٹی انسپکٹر مدارس نے بموجب روبکار اجلاس ہمایوں معدودہ ۷ مارچ سنہ ۱۹۳۹ء عہدہ سکرٹری تعلیمات کی خدمات علاوہ فرائض متعلقہ کے انجام دی ہیں اور ماسٹر کرشن گوپال نے ہیڈ ماسٹر ہائی اسکول کی خدمات ۲۲ فروری سنہ ۱۹۳۹ء سے انجام دی ہیں عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر نے انسپکٹر صاحب مدارس کو پچاس روپیہ ماہانہ الاؤنس اور مسٹر کرشن گوپال کو ہیڈ ماسٹر ہائی اسکول کی ابتدائی تنخواہ کا ½ بطور الاؤنس دلائے جانے سے اتفاق کر لیا ہے لہذا الاؤنس ہائے مذکورہ قابل منظوری ہیں۔

طے پایا کہ :-

حسب اتفاق فائنانس انسپکٹر صاحب مدارس کو بزمانہ انجام دہی خدمات عہدہ سکرٹری تعلیمات مبلغ پچاس روپیہ ماہانہ الاؤنس اور مسٹر کرشن گوپال کو ہیڈ ماسٹر ہائی اسکول کی ابتدائی تنخواہ کا ½ بطور الاؤنس بزمانہ انجام دہی خدمات ہیڈ ماسٹر ہائی اسکول دلایا جانا منظور ہے۔

حکم

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکرٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر آن کونسل (رامپور اسٹیٹ) :- ۲۲ جون سنہ ۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۹ جون سنہ ۳۹ء عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری اضافہ گریڈ دس روپیہ ماہانہ از یکم مئی سنہ ۳۹ء بہ تنخواہ مسٹر عبدالجبار خاں صاحب انجنیئر روڈس پیش ہو کر واضح ہوا کہ صیغہ فائنانس کو اضافہ گریڈ متذکرہ بالا سے اتفاق ہے بجٹ سال رواں میں رقم اضافہ منظور ہو چکی ہے

طے پایا کہ :-

حسب تجویز یکم مئی سنہ ۳۹ء سے مسٹر عبدالجبار خاں انجنیئر صاحب روڈس کی موجودہ تنخواہ میں دس روپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ کی منظوری دیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام نفاذ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو

(دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر)
(دستخط صاحب سکرٹری بہادر اسٹیٹ کونسل)